شب برأت

آزادی کی رات

آل رسول احمد الاشرفی القادری

All India Ulama & Mashikh Board

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فہرست

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

صلی علی نبینا صلی علی محمد — صلی علی شفیعنا صلی علی محمد

من علینا ربنا إذ بعث محمدا — ایده بأیده ایدنا بأحمدا

ارسله مبشرا ارسله ممجدا — صلوا علیه دآئما صلوا علیه سرمدا

صلی علی نبینا صلی علی محمدا

صلی علی نبینا صلی علی محمدا

نذرانہء عقیدت

حضور پر نور غوث الاعظم محبوب سبحانی الشیخ محی الدین ابو محمد عبدالقادر الحسنی الحسینی الجیلانی قدس اللہ سرہ الربانی نورروحہ، اوصل الینا برکاتہ و فتوحہ رضی اللہ عنہ وارضاہ عنا تارک السلطنت غوث العالم محبوب یزدانی سید سلطان اوحدالدین قدوۃ الکبریٰ مخدوم اشرف جہانیاں جہانگیر سمنانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اور دیگر تمام اولیائے کاملین عارفین رحمۃ اللہ علیہم اجمعین کے مقدس و مکرم و معزز بارگاہوں میں اپنی اس کاوش کو پیش کرنے کی سعادت حاصل کررہا ہوں۔اللہ سبحانہ وتعالیٰ اپنے محبوب ﷺ کے صدقے اور وسیلے سے قبول فرماکر تمام مؤمنین والمؤمنات کی مغفرت فرمادے آمین۔

فقیر قادری گدائے اشرف سمناں

آلِ رسول احمد الاشرفی القادری کٹیہاری

المملکۃ العربیۃ السعودیۃ

Email:aalerasoolahmad@gmail.com

شب برأت

ایمان کے صدف نگینہ ملا ہے آج بندوں کو مغفرت کا خزینہ ملا ہے آج

مجرم بھی جا سکیں گے کرم کی پناہ میں پائے طلب کو فیض کا زینہ ملا ہے آج

لو گو شب براءت مبارک ہو آپ کو قسمت سے یہ عطا کا شبینہ ملا ہے آج

شیطان کیا ڈبوئے گا بحر گناہ میں عفوو کرم کا سب کو سفینہ ملا ہے آج

کچھ وہ ہیں جنکے نام پہ لکھدی گئی ہے موت ۔ کچھ وہ ہیں جنکو اور بھی جینا ملا ہے آج

حج کے بھی ہو رہے ہیں اسی شب میں فیصلے۔ خوش بخت ہیں وہ جنکو مدینہ ملا ہے آج

مسرور اس لئے ہے فریدؔی مرا قلم
فکر و نظر کا مجھکو دفینہ ملا ہے آج

(از قلم: محمد سلمان رضا فریدؔی مصباؔحی صدیقی مسقط عمان)

ماہِ شعبان کی پندرہویں رات کو شبِ براُت کہا جاتا ہے شب کے معنی ہیں رات اور براُت کے معنی بَری ہونے اور قطع تعلق کرنے کے ہیں۔ چونکہ اس رات مسلمان توبہ کر کے گناہوں سے قطع تعلق کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے بے شمار مسلمان جہنم سے نجات پاتے ہیں اس لیے اس رات کو شبِ براُت کہتے ہیں۔ اس رات کو لیلۃ المبارکۃ یعنی برکتوں والی رات، لیلۃ الصک یعنی تقسیم امور کی رات اور لیلۃ الرحمۃ یعنی رحمت نازل ہونے کی رات بھی کہا جاتا ہے۔

بھلائیوں والی راتیں

ام المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، میں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ جل جلالہ (خاص طور پر) چار راتوں میں بھلائیوں کے دروازے کھول دیتا ہے: (۱) بقر عید کی رات (۲) عید الفطر کی رات (۳) شعبان کی پندرہویں رات کہ اس رات میں مرنے والوں کے نام اور لوگوں کا رزق اور (اس سال) حج کرنے والوں کے نام لکھے جاتے ہیں۔ (۴) ۸ یا ۹ ذوالحجہ کی درمیانی) رات آذانِ (فجر تک) (تفسیر در منثور جلد ۷ صفحہ ۴۰۲)

نازک فیصلے

پندرہ شعبان المعظم کی رات کتنی نازک ہے! نہ جانے کس کی قسمت میں کیا لکھ دیا جائے! بعض اوقات بندہ غفلت پڑا رہ جاتا ہے اور اس کے بارے میں کچھ کا کچھ ہو چکا ہوتا ہے۔ بہت سے کفن دُھل کر تیار رکھے ہوتے ہیں مگر کفن پہننے والا بازاروں میں گھوم پھر رہے ہوتے ہیں، کافی

لوگ ایسے ہیں کہ ان کی قبریں کھدی ہوئی تیار ہوتی ہے مگر ان میں دفن ہونے والے خوشیوں میں مست ہوتے ہیں، بعض لوگ ہنس رہے ہوتے ہیں حالانکہ ان کی موت کا وقت قریب آچکا ہوتا ہے ۔کئی مکانات کی تعمیرات کا کام پورا ہو گیا ہوتا ہے مگر ساتھ ہے ان کے مالکان کی زندگی کا وقت بھی پورا ہو چکا ہوتا ہے۔ (غنیۃ الطالبین جلد ۱ صفحہ ۳۴۸)

آگاہ اپنی موت سے کوئی بشر نہیں
سامان سو برس کا ہے پل کی خبر نہیں

پندرہ شعبان کا روزہ

امیر المؤمنین حضرت سیدنا مولیٰ علی مشکل کشا شیر خدا کرم اللہ وجہہ الکریم سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کا فرمان عظیم ہے: جب پندرہ شعبان المعظم کی رات یعنی شب براءت آئے تو اسمیں قیام (عبادت) کرو اور دن میں روزہ رکھو۔ بے شک اللہ جل جلالہ غروبِ آفتاب سے آسمان دنیا پر خاص تجلی فرماتا اور کہتا ہے:"

ہے کوئی مجھ سے مغفرت طلب کرنے والا کہ اسے بخش دوں!

ہے کوئی روزی طلب کرنے والا کہ اسے روزی دوں!

ہے کوئی مصیبت زدہ کہ اسے عافیت عطا کروں!

ہے کوئی ایسا!!!!

اور یہ اس وقت تک فرماتا ہے کہ فجر طلوع ہو جائے۔"

فائدے کی بات

شب براءت میں اعمال تبدیل ہوتے ہیں لہذا ممکن ہو تو ۱۴ شعبان المعظم کو بھی روزہ رکھ لیا جائے تاکہ اعمال نامے کے آخری دن میں بھی روزہ ہو۔ ۱۴ شعبان المعظم کو عصر کی نماز با جماعت پڑھ کر وہیں نفلی اعتکاف کرلیا جائے اور نمازِ مغرب کے انتظار کی نیت سے مسجد ہی میں ٹھہرا جائے تاکہ اعمالنامہ تبدیل ہونے کے آخری لمحات میں مسجد میں حاضری، اعتکاف اور انتظار نماز وغیرہ کا ثواب لکھا جائے۔ بلکہ زہے نصیب! ساری ہی رات عبادت میں گزاری جائے۔

جلیل القدر تابعی حضرت عطاء بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ، فرماتے ہیں، "لیلۃ القدر کے بعد شعبان کی پندرھویں شب سے افضل کوئی رات نہیں۔ (لطائف المعارف ۱۴۵)

جس طرح مسلمانوں کے لیے زمین میں دو عیدیں ہیں اسی طرح فرشتوں کے آسمان میں دو عیدیں ہیں ایک شبِ برأت اور دوسری شبِ قدر جس طرح مومنوں کی عیدیں عید الفطر اور عید الاضحیٰ ہیں فرشتوں کی عیدیں رات کو اس لیے ہیں کہ وہ رات کو سوتے نہیں جب کہ آدمی رات کو سوتے ہیں اس لیے ان کی عیدیں دن کو ہیں۔ (غنیۃ الطالبین ۴۴۹)

تقسیم امور کی رات

ارشاد باری تعالیٰ ہوا

قسم ہے اس روشن کتاب کی بے شک ہم نے اسے برکت والی رات میں اتارا

بے شک ہم ڈر سنانے والے ہیں اس میں بانٹ دیا جاتا ہے ہر حکمت والا کام"۔

(سورۃ الدخان ۲ تا ۴ ترجمہ: کنزالایمان)

"اس رات سے مراد شبِ قدر ہے یا شبِ برأت" (خزائن العرفان) ان آیات کی تفسیر میں حضرتِ عکرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، اور بعض دیگر مفسرین نے بیان کیا ہے کہ "لیلۃ مبارکۃ" سے پندرہ شعبان کی رات مراد ہے۔ اس رات میں زندہ رہنے والے، فوت ہونے والے اور حج کرنے والے سب کے ناموں کی فہرست تیار کی جاتی ہے اور جس کی تعمیل میں ذرا بھی کمی بیشی نہیں ہوتی۔ اس روایت کو ابن جریر، ابن منذر اور ابنِ ابی حاتم نے بھی لکھا ہے۔ اکثر علماء کی رائے یہ ہے کہ مذکورہ فہرست کی تیاری کا کام لیلۃ القدر میں مکمل ہوتا ہے۔

اگرچہ اس کی ابتداء پندرہویں شعبان کی شب سے ہوتی ہے۔ (ماثبت من السنہ صفحہ ۱۹۷)

علامہ قرطبی مالکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :

ایک قول یہ ہے کہ ان امور کے لوحِ محفوظ سے نقل کرنے کا آغاز شبِ برأت سے ہوتا ہے اور اختتام لیلۃ القدر میں ہوتا ہے۔ (الجامع الاحکام القرآن جلد ۱۶ صفحہ ۱۲۸)

یہاں ایک شبہ یہ پیدا ہوتا ہے کہ یہ امور تو پہلے ہی سے لوح محفوظ میں تحریر ہیں پھر اس شب میں ان کے لکھے جانے کا کیا مطلب ہے؟ جواب یہ ہے کہ یہ امور بلاشبہ لوح محفوظ میں تحریر ہیں لیکن اس شب میں مذکورہ امور کی فہرست لوح محفوظ سے نقل کر کے ان فرشتوں کے سپرد کی جاتی ہے جن کے ذمہ یہ امور ہیں۔

حضرتِ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں:

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم جانتی ہو کہ شعبان کی پندرہویں شب میں کیا ہوتا ہے؟ میں نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ فرمایئے۔ ارشاد ہوا آئندہ

سال میں جتنے بھی پیدا ہونے والے ہوتے ہیں وہ سب اس شب میں لکھ دیئے جاتے ہیں اور جتنے لوگ آئندہ سال مرنے والے ہوتے ہیں وہ بھی اس رات میں لکھ دیئے جاتے ہیں اور اس رات میں لوگوں کا مقررہ رزق اتارا جاتا ہے۔ (مشکوٰۃ جلد ۱ صفحہ ۲۷۷)

حضرت عطاء بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ، فرماتے ہیں

"شعبان کی پندرہویں رات میں اللہ تعالیٰ ملک الموت کو ایک فہرست دے کر حکم فرماتا ہے کہ جن جن لوگوں کے نام اس میں لکھے ہیں ان کی روحوں کو آئندہ سال مقررہ وقتوں پر قبض کرنا۔ تو اس شب میں لوگوں کے حالات یہ ہوتے ہیں کہ کوئی باغوں میں درخت لگانے کی فکر میں ہوتا ہے کوئی شادی کی تیاریوں میں مصروف ہوتا ہے۔ کوئی کوٹھی بنگلہ بنوا رہا ہوتا ہے حالانکہ ان کے نام مردوں کی فہرست میں لکھے جا چکے ہوتے ہیں۔

(مصنف عبدالرزاق جلد ۴ صفحہ ۳۱۸، ماثبت من السنہ صفحہ ۱۹۳)

حضرت عثمان بن محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ

سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک شعبان سے دوسرے شعبان تک لوگوں کی زندگی منقطع کرنے کا وقت اس رات میں لکھا جاتا ہے یہاں تک کہ انسان شادی بیاہ کرتا ہے اور اس کے بچے پیدا ہوتے ہیں حالانکہ اس کا نام مردوں کی فہرست میں لکھا جا چکا ہوتا ہے۔

(الجامع الاحکام القرآن جلد ۱۶ صفحہ ۱۲۶ شعب الایمان للبیہقی جلد ۳ صفحہ ۳۸۶)

چونکہ یہ رات گذشتہ سال کے تمام اعمال بارگاہِ الٰہی میں پیش ہونے اور آئندہ سال ملنے والی زندگی اور رزق وغیرہ کے حساب کتاب کی رات ہے اس لیے اس رات میں عبادت الٰہی میں

مشغول رہنا رب کریم کی رحمتوں کے مستحق ہونے کا باعث ہے اور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہی تعلیم ہے۔

مغفرت کی رات

شبِ برأت کی ایک بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اس شب میں اللہ تعالٰی اپنے فضل و کرم سے بے شمار لوگوں کی بخشش فرما دیتا ہے اسی حوالے سے چند احادیث مبارکہ ملاحظہ فرمائیں۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالٰی عنہا فرماتی ہیں:

ایک رات میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے پاس نہ پایا تو میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تلاش میں نکلی میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنت البقیع میں تشریف فرما ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تمہیں یہ خوف ہے کہ اللہ تعالٰی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہارے ساتھ زیادتی کریں گے۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے یہ خیال ہوا کہ شاید آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی دوسری اہلیہ کے پاس تشریف لے گئے ہیں آقا و مولٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ تعالٰی شعبان کی پندرہویں شب آسمانِ دنیا پر (اپنی شان کے مطابق) جلوہ گر ہوتا ہے اور قبیلہ بنو کلب کی بکریوں کے بالوں سے زیادہ لوگوں کی مغفرت فرماتا ہے۔

(ترمذی جلد ۱ صفحہ ۱۵۶ ، ابن ماجہ صفحہ ۱۰۰، مسند احمد جلد ۶ صفحہ ۲۳۶، مشکوٰۃ جلد ۱ صفحہ ۲۷۷ ، مصنف ابنِ ابی شعبہ جلد ۱ صفحہ ۳۳۷ ، شعب الایمان للبیہقی جلد ۳ صفحہ ۳۷۹)

شارحین فرماتے ہیں کہ یہ حدیث پاک اتنی زیادہ اسناد سے مروی ہے کہ درجہ صحت کو پہنچ گئی۔

حضرتِ ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت ہے کہ آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شعبان کی پندرہویں شب میں اللہ تعالیٰ آسمانِ دنیا پر (اپنی شان کے مطابق) جلوہ گر ہوتا ہے اور اس شب میں ہر کسی کی مغفرت فرما دیتا ہے سوائے مشرک اور بغض رکھنے والے کے"۔

(شعب الایمان للبیہقی جلد ۳ صفحہ ۳۸۰)

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے اللہ تعالیٰ شعبان کی پندرہویں شب مین اپنے رحم و کرم سے تمام مخلوق کو بخش دیتا ہے سوائے مشرک اور کینہ رکھنے والے کے"۔

(ابنِ ماجہ صفحہ ۱۰۱، شعب الایمان جلد ۳ صفحہ ۳۸۲)، مشکٰوۃ جلد ۱ صفحہ ۲۷۷)

حضرت ابوہریرہ، حضرت معاذ بن جبل، حضرت ابو ثعلبہ اور حضرت عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے بھی ایسا ہی مضمون مروی ہے۔ (مجمع الزوائد جلد ۸ صفحہ ۶۵)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، "شعبان کی پندرہویں رات میں اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے دو شخصوں کے سوا سب مسلمانوں کی مغفرت فرما دیتا ہے ایک کینہ پرور اور دوسرا کسی کو ناحق قتل کرنے والا"۔ (مسند احمد جلد ۲ صفحہ ۱۷۶)، مشکٰوۃ جلد ۱ صفحہ ۲۷۸)

امام بیہقی نے شعب الایمان جلد ۳ صفحہ ۳۸۴) میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی ایک طویل روایت بیان کی ہے جس میں مغفرت سے محروم رہنے والوں میں ان لوگوں کا بھی ذکر

رشتے ناتے توڑنے والا، بطور تکبر ازار ٹخنوں سے نیچے رکھنے والا، ماں باپ کا نافرمان، شراب نوشی کرنے والے۔

غنیۃ الطالبین صفحہ ۴۴۹ پر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے مروی طویل حدیث میں مزید ان لوگوں کا بھی ذکر ہے جادو گر، کاہن، سود خور اور بدکار، یہ وہ لوگ ہیں کہ اپنے اپنے گناہوں سے توبہ کیے بغیر ان کی مغفرت نہیں ہوتی۔ پس ایسے لوگوں کو چاہیے کہ اپنے اپنے گناہوں سے جلد از جلد سچی توبہ کر لیں تاکہ یہ بھی شب برأت کی رحمتوں اور بخشش و مغفرت کے حقدار ہو جائیں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہوا "اے ایمان والو اللہ کی طرف ایسی توبہ کرو جو آگے نصیحت ہو جائے"۔

(التحریم ۸ ، کنزالایمان)

یعنی توبہ ایسی ہونی چاہیے جس کا اثر توبہ کرنے والے کے اعمال میں ظاہر ہو اور اس کی زندگی گناہوں سے پاک اور عبادتوں سے معمور ہو جائے۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نے بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں عرض کی۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم توبۃ النصوح کسے کہتے ہیں ارشاد ہوا بندہ اپنے گناہ پر سخت نادم اور شرمسار ہو۔ پھر بارگاہ الٰہی میں گڑگڑا کر مغفرت مانگے۔ اور گناہوں سے بچنے کا پختہ عزم کرے تو جس طرح دودھ دوبارہ تھنوں میں داخل نہیں ہو سکتا اسی طرح اس بندے سے یہ گناہ کبھی سرزد نہ ہو گا۔

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا علیہ الرحمہ کا پیام
تمام مسلمانوں کے نام

امام اہلسنت مجدد دین وملت حضرت علامہ مولانا الحافظ القاری الشاہ امام احمد رضا علیہ الرحمہ نے اپنے ایک اِرادتمند (معتقد) کو شب براءت سے قبل توبہ اور معافی تلافی کے تعلق سے ایک مکتوب ارسال فرمایا جو کہ اس کی افادیت کے پیش نظر حاضر خدمت ہے چنانچہ "کلیات مکاتیب رضا" صفحہ ۳۵۶ تا ۳۵۷ پر ہے: شب براءت قریب ہے، اس رات تمام بندوں کے اعمال حضرت عزت میں پیش ہوتے ہیں۔ مولا بطفیل حضور ﷺ مسلمانوں کے ذنوب (گناہ) معاف فرمادیتا ہے مگر چند، ان میں وہ مسلمان جو باہم دنیوی وجہ سے رنجش رکھتے ہیں، فرماتا ہے "ان کو رہنے دو جب تک آپس میں صلح نہ کرلیں"۔ لہذا اہلسنت کو چاہیے کہ حتی الوسع قبل غروب آفتاب ۱۴ شعبان باہم ایک دوسرے سے صفائی کرلیں۔ ایک دوسرے کے حقوق ادا کردیں یا معاف کرالیں کہ باذنہ تعالیٰ حقوق العباد سے صحائف اعمال (اعمالنامے) خالی ہوکر بارگاہ عزت میں پیش ہوں۔ حقوق مولیٰ تعالیٰ کے لئے توبہ صادقہ (سچی توبہ) کافی ہے۔ حدیث پاک میں ہے۔ التائب من الذنب کمن لا ذنب لہ ترجمہ: گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسے اس نے گناہ کیا ہی نہیں (ابن ماجہ حدیث ۴۲۵۰) ایسی حالت میں بِاذنہ تعالیٰ ضرور اس شب میں مغفرت تامہ (مغفرت کی پکی امید ہے بشرط صحت عقیدہ۔ (عقیدہ درست ہونا شرط ہے) وھوالغفورالرحیم (اور وہ گناہ مٹانے والا اور رحمت فرمانے والا ہے) یہ سب مصالحت اخوان (بھائیوں میں صلاح کروانا) و معافی حقوق بحمدہ تعالیٰ یہاں سالہائے دراز (کافی برسوں) سے جاری ہے، امید ہے کہ آپ بھی وہاں کے مسلمانوں میں اس کا اجرا کرکے من سن فی الاسلام سنة حسنة فله اجرها واجر من عمل بها الی یوم القیامة لا ینقص من اجورهم شئی (جو اسلام میں اچھی راہ نکالے اس کے لئے اس کا ثواب ہے اور

قیامت تک جو عمل کریں ان سب کا ثواب ہمیشہ اسکے نامہ اعمال میں لکھا جائے گا بغیر اس کے کہ ان کے ثوابوں میں کچھ کمی آئے) کے مصداق ہوں اور اِس فقیر کے لئے عفو وعافیت دارین کی دعافرمائیں۔ فقیر آپکے لئے دعا کرتا ہے اور (ان شاء اللہ) کرے گا۔ سب مسلمانوں کو سمجھا دیا جائے کہ وہاں (بارگاہ الٰہی میں) نہ خالی زبان دیکھی جاتی ہے نہ نفاق پسند ہے، صلح و معافی سب سچے دل سے ہو۔ والسلام فقیر احمد رضا عفی عنہ از بریلی

رحمت کی رات

شبِ برأت فرشتوں کو بعض امور دیئے جانے اور مسلمانوں کی مغفرت کی رات ہے اس کی ایک اور خصوصیت یہ ہے کہ یہ رب کریم کی رحمتوں کے نزول کی اور دعاؤں کے قبول ہونے کی رات ہے۔

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے۔ "جب شعبان کی پندرہویں شب آتی ہے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اعلان ہوتا ہے، ہے کوئی مغفرت کا طالب کہ اس کے گناہ بخش دوں، ہے کوئی مجھ سے مانگنے والا کہ اسے عطا کروں۔ اس وقت اللہ تعالیٰ سے جو مانگا جائے وہ ملتا ہے۔ وہ سب کی دعا قبول فرماتا ہے سوائے بدکار عورت اور مشرک کے"۔ (شعب الایمان للبیہقی جلد ۳ صفحہ ۳۸۳)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت ہے کہ غیب بتانے والے آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب شعبان کی پندرھویں شب ہو تو رات کو قیام کرو اور دن کو روزہ رکھو کیونکہ غروب آفتاب کے وقت سے ہی اللہ تعالیٰ کی رحمت آسمان دنیا پر نازل ہو جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے، ہے کوئی مغفرت کا طلب کرنے والا کہ میں اسے بخش دوں۔ ہے کوئی رزق

مانگنے والا کہ میں اس کو رزق دوں ہے کوئی مصیبت زدہ کہ میں اسے مصیبت سے نجات دوں، یہ اعلان طلوع فجر تک ہوتا رہتا ہے۔

(ابنِ ماجہ صفحہ ۱۰۰ ،شعب الایمان للبیہقی جلد ۳ صفحہ ۳۷۸، مشکوٰۃ جلد ا صفحہ ۲۷۸)

اس حدیث پاک میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے مغفرت ور حمت کی ندا کا ذکر ہے اگرچہ یہ ندا ہر رات میں ہوتی ہے لیکن رات کے آخری حصے میں جیسا کہ کتاب کے آغاز میں شبِ بیداری کی فضیلت کو عنوان کے تحت حدیث پاک تحریر کی گئی

شبِ برأت کی خاص بات یہ ہے کہ اس میں یہ ندا غروب آفتاب ہی سے شروع ہو جاتی ہے گویا صالحین اور شبِ بیدار مومنوں کے لیے تو ہر رات شبِ برأت ہے مگر یہ رات خطاکاروں کے لیے رحمت و عطا اور بخشش و مغفرت کی رات ہے اس لیے ہمیں چاہیے کہ اس رات میں اپنے گناہوں پر ندامت کے آنسو بہائیں اور ربِ کریم سے دنیا و آخرت کی بھلائی مانگیں۔اس شب رحمتِ خداوندی ہر پیاسے کو سیراب کر دینا چاہتی ہے اور ہر منگتے کی جھولی کو ہر مراد سے بھر دینے پر مائل ہوتی ہے۔بقول شاعر مشرق ڈاکٹر محمد اقبال (علیہ الرحمہ) ،رحمت الٰہی یہ ندا کرتی ہے

ہم تو مائل بہ کرم ہیں کوئی سائل ہی نہیں۔۔۔ راہ دکھلائیں کسے راہرو منزل ہی نہیں

شبِ بیداری کا اہتمام

شبِ برأت میں سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود بھی شبِ بیداری کی اور دوسروں کو بھی شبِ بیداری کی تلقین فرمائی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالیشان اوپر مذکور ہوا کہ "جب شعبان کی پندرہویں رات ہو تو شبِ بیداری کرو اور دن کو روزہ رکھو" اس فرمان

جلیل کی تعمیل میں اکابر علمائے اہلسنت اور عوام اہلسنت کا ہمیشہ سے یہ معمول رہا ہے کہ رات میں شبِ بیداری کا اہتمام کرتے چلے آئے ہیں۔

شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

"تابعین میں سے جلیل القدر حضرات مثلاً حضرت خالد بن معدان، حضرت مکحول، حضرت لقمان بن عامر اور حضرت اسحٰق بن راہویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم مسجد میں جمع ہو کر شعبان کی پندرہویں شب میں شبِ بیداری کرتے تھے اور رات بھر مسجد میں عبادات میں مصروف رہتے تھے' (ماثبت من السنہ ۲۰۲، لطائف المعارف صفحہ ۱۴۴)

علامہ ابنِ الحاج مالکی رحمۃ اللہ علیہ شبِ برأت کے متعلق رقم طراز ہیں

"اور کوئی شک نہیں کہ یہ رات بڑی بابرکت اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک بڑی عظمت والی ہے۔ ہمارے اسلاف رضی اللہ تعالیٰ عنہم اس کی بہت تعظیم کرتے اور اس کے آنے سے قبل اس کے لیے تیاری کرتے تھے۔ پھر جب یہ رات آتی تو وہ جوش و جذبہ سے اس کا استقبال کرتے اور مستعدی کے ساتھ اس رات میں عبادت کیا کرتے تھے کیونکہ یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ ہمارے اسلاف شعائراللہ کا بہت احترام کیا کرتے تھے۔ (المدخل جلد ۱ صفحہ ۳۹۲)

مذکورہ بالا حوالوں سے یہ بات ثابت ہوئی کہ اس مقدر رات مین مسجد مین جمع ہو کر عبادات میں مشغول رہنا اور اس رات شبِ بیداری کا اہتمام کرنا تابعین کرام کا طریقہ رہا ہے۔

شیخ عبدالحق محدث دہلوی قدس سرہ فرماتے ہیں

"اب جو شخص شعبان کی پندرہویں رات مین شبِ بیداری کرے تو یہ فعل احادیث کی مطابقت میں بالکل مستحب ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ عمل بھی احادیث سے

ثابت ہے کہ شبِ برأت میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسلمانوں کی دعائے مغفرت کے لیے قبرستان تشریف لے گئے تھے۔" (ماثبت من السنہ صفحہ ۲۰۵)

آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زیارت قبور کی ایک بڑی حکمت یہ بیان فرمائی ہے کہ اس رات موت یاد آتی ہے۔اور آخرت کی فکر پیدا ہوتی ہے۔شبِ برأت میں زیارتِ قبور کا واضح مقصد یہی ہے کہ اس مبارک شب میں ہم اپنی موت کو یاد کریں تاکہ گناہوں سے سچی توبہ کرنے میں آسانی ہو۔یہی شبِ بیداری کا اصل مقصد ہے۔

اس سلسلے میں حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ، کا ایمان افروز واقعہ بھی ملاحظہ فرمائیں منقول ہے کہ جب آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ،شبِ برأت میں گھر سے باہر تشریف لائے تو آپ کا چہرہ یوں دکھائی دیتا تھا جس طرح کسی کو قبر میں دفن کرنے کے بعد باہر نکالا گیا ہو۔آپ سے اس کا سبب پوچھا گیا تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ،نے فرمایا خدا کی قسم میری مثال ایسی ہے جیسے کسی کی کشتی سمند میں ٹوٹ چکی ہو اور وہ ڈوب رہا ہو اور بچنے کی کوئی امید نہ ہو۔پوچھا گیا آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، کی ایسی حالت کیوں ہے؟ فرمایا میرے گناہ یقینی ہیں۔لیکن اپنی نیکیوں کے متعلق میں نہیں جانتا کہ وہ مجھ سے قبول کی جائیں گی یا پھر رد کر دی جائیں گی۔ (غنیۃ الطالبین صفحہ ۲۵۰)

اللہ اکبر نیک و متقی لوگوں کا یہ حال ہے جو ہر رات شبِ بیداری کرتے ہیں اور تمام دن اطاعتِ الٰہی میں گزارتے ہیں جب کہ اس کے برعکس کچھ لوگ ایسے کم نصیب ہیں جو اس مقدس رات میں فکر آخرت اور عبادت و دعا میں مشغول ہونے کی بجائے مزید لہو و لعب میں مبتلا ہو جاتے ہیں آتش بازی پٹاخے اور دیگر ناجائز امور میں مبتلا ہو کر وہ اس مبارک رات کا تقدس پامال کرتے ہیں۔حالانکہ آتش بازی اور پٹاخے نہ صرف ان لوگوں اور ان کے بچوں کی جان کے لیے خطرہ ہیں

بلکہ ارد گرد کے لوگوں کی جان کے لیے بھی خطرتے کا باعث بنتے ہیں۔ایسے لوگ' مال برباد اور گناہ لازم "کا مصداق ہیں۔

ہمیں چاہیے کہ ایسے گناہ کے کاموں سے خود بھی بچیں اور دوسروں کو بھی بچائیں اور بچوں کو سمجھائیں کہ ایسے لغو کاموں سے اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ناراض ہوتے ہیں۔ مجدد برحق اعلیٰ حضرت امام احمد رضا محدث بریلوی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ آتش بازی جس طرح شادیوں اور شب برأت میں رائج ہے بے شک حرام اور پورا جرم ہے کہ اس میں مال کا ضائع ہے۔قرآن مجید میں ایسے لوگوں کو شیطان کے بھائی فرمایا گیا۔ارشاد ہوا اور فضول نہ اڑا بے شک (مال)اڑانے والے شیطانوں کے بھائی ہیں"۔☆بنی اسرائیل☆

آتشبازی کا موجد کون؟؟؟

شب برأت جہنم سے "برأت" یعنی چھٹکارا پانے کی رات ہے مگر افسوس! مسلمانوں کی ایک بھاری تعداد آگ سے چھٹکارا حاصل کرنے کے بجائے خود پیسے خرچ کرکے اپنے لیے آگ یعنی آتشبازی کا سامان خریدتی اور خوب پٹاخے وغیرہ چھوڑ کر اس مقدس رات کا تقدس پامال کرتی ہے۔مفسر شہیر حکیم الامت حضرت مفتی احمد یار خاں نعیمی اشرفی علیہ الرحمہ اپنی مختصر کتاب "اسلامی زندگی" میں فرماتے ہیں: اس رات کو گناہ میں گزارنا بڑی محرومی کی بات ہے آتشبازی کے متعلق مشہور یہ ہے کہ یہ نمرود بادشاہ نے ایجاد کی جبکہ اس نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا اور آگ گلزار ہوگئی تو اس کے آدمیوں نے آگ کے انار بھر کر ان میں آگ لگا کر حضرت خلیل اللہ علیٰ نبینا وعلیہ الصلاۃ والسلام کی طرف پھینکے"۔ (اسلامی زندگی صفحہ ۷۷)

شب برأت کی مروجہ آتشباری حرام ہے

افسوس! شب برأت میں "آتشبازی" کی ناپاک رسم اب مسلمانوں کے اندر زور پکڑتی جارہی ہے۔اسلامی زندگی" میں ہے: مگر مسلمانوں کا لاکھوں روپیہ سالانہ اس رسم میں برباد ہو جاتا ہے اور ہر سال خبریں آتی ہیں کہ فلاں جگہ سے اتنے گھر آتشبازی سے جل گئے اور اتنے آدمی جل کر مر گئے۔اس میں جان کا خطرہ اور مال کی بربادی مکانوں میں آگ لگنے کا اندیشہ ہے اپنے مال میں اپنے ہاتھ سے آگ لگانا اور پھر خدا تعالیٰ کی نافرمانی کا وبال سر پر ڈالنا ہے، خدا عزوجل کیلئے اس بیہودہ اور حرام کام سے بچو۔اپنے بچّوں اور قرابت داروں کو روکو جہاں آوارہ بچے یہ کھیل کھیل رہے ہوں وہاں تماشا دیکھنے کیلئے بھی نہ جاؤ۔آتشبازی بنانا اس کا بیچنا۔اس کا خریدنا اور خریدوانا اس کا چلانا یا چلوانا سب حرام ہے۔

سال بھر جادو سے حفاظت

اگر اس رات (شب براءت) سات پتے بیری (بیر کے درخت) کے پانی میں جوش دیکر (جب نہانے کے قابل ہو جائے تو) غسل کرے ان شاءاللہ تمام سال جادو کے اثر سے محفوظ رہے گا۔ (اسلامی زندگی مصنف حضرت مفتی احمد یار خاں نعیمی اشرفی)

شعبان کے روزے

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے،

"جن لوگوں کی روحیں قبض کرنی ہوتی ہیں ان کے ناموں کی فہرست ماہِ شعبان میں ملک الموت کو دی جاتی ہے اس لیے مجھے یہ بات پسند ہے کہ میرا نام اس وقت فہرست میں لکھا جائے جب کہ میں روزے کی حالت میں ہوں"۔

یہ حدیث پہلے مذکورہ ہو چکی کہ مرنے والوں کے ناموں کی فہرست پندرہویں شعبان کی رات کو تیار کی جاتی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس ارشاد سے معلوم ہوا کہ اگرچہ رات کے وقت روزہ نہیں ہوتا اس کے باوجود روزہ دار لکھے جانے کا مطلب یہ ہے کہ بوقت کتاب (شب) اللہ تعالٰی روزی کی برکت کو جاری رکھتا ہے (ماثبت من السنہ صفحہ ۱۹۲)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالٰی عنہا فرماتی ہیں کہ،

میں نے آقا و مولٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ماہِ رمضان کے علاوہ ماہِ شعبان سے زیادہ کسی مہینے میں روزے رکھتے نہیں دیکھا"۔ (بخاری، مسلم، مشکٰوۃ جلد ا صفحہ ۴۴۱)

ایک اور روایت میں فرمایا،

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چند دن چھوڑ کر پورے ماہِ شعبان کے روزے رکھتے تھے"۔

قبر پر موم بتیاں جلانا

شب برأت میں اسلامی بھائیوں کا قبرستان جانا سنت ہے (اسلامی بہنوں کو شرعاً اجازت نہیں) قبروں پر موم بتیاں نہیں جلا سکتے ہاں اگر تلاوت وغیرہ کرنا ہو تو ضرورتاً اجالا حاصل کرنے کے لئے قبر سے ہٹ کر موم بتی جلا سکتے ہیں اس طرح حاضرین کو خوشبو پہنچانے کی نیت سے قبر سے ہٹ کر اگربتیاں جلانے میں کوئی حرج نہیں۔ مزارات اولیاء رحمھم اللہ تعالی پر چادر اور اس کے پاس چراغ جلانا جائز ہے کہ اس طرح لوگ متوجہ ہوتے اور ان کے دلوں میں عظمت پیدا ہوتی اور وہ حاضر ہو کر اکتساب فیض کرتے ہیں۔ اگر اولیاء اور عوام کی قبریں یکساں رکھی جائیں تو بہت سارے دینی فوائد ختم ہو کر رہ جائیں۔

مغرب کے بعد چھ نوافل

معمولات اولیائے کرام رحمھم اللہ السلام سے ہے کہ مغرب کے فرض و سنت کے بعد چھ رکعت نفل دو دو رکعت کرکے ادا کئے جائیں۔ پہلی دو رکعتوں سے پہلے یہ نیت کیجئے: "یااللہ جل جلالہ ان دو رکعتوں کی برکت سے مجھے درازی عمر بالخیر عطافرما۔ دوسری دو رکعتوں میں یہ نیت فرمایئے: "یااللہ ان دو رکعتوں کی برکت سے بلاؤں سے میری حفاظت فرما"۔ تیسری دو رکعتوں کے لئے یہ نیت کیجئے: "یااللہ ان دو رکعتوں کی برکت سے مجھے اپنے سوا کسی کا محتاج نہ کر" ان ٦ رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ کے بعد جو چاہیں وہ سورتیں پڑھ سکتے ہیں۔ بہتر یہ ہے کہ ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد تین تین بار سورۃ الاخلاص پڑھ لیجئے۔ ہر دو رکعت کے بعد اکیس بار قل ھواللہ احد (پوری سورت) یا ایک بار سورہ یاسین شریف پڑھئے بلکہ ہوسکے تو دونوں ہی پڑھ لیجئے۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ کوئی اسلامی بھائی بلند آواز سے یاسین شریف پڑھیں اور دوسرے خاموشی سے خوب کان لگا کر سنیں۔ اس میں یہ خیال رہے کہ دوسرا اس دوران زبان سے یاسین شریف بلکہ کچھ بھی نہ پڑھے اور یہ مسئلہ خوب یاد رکھئے جب قرآن کریم بلند آواز سے پڑھا جائے تو جو لوگ سننے کے لیے حاضر ہیں ان پر فرض عین ہے کہ چپ چاپ خوب کان لگا کر سنیں ان شاءاللہ رات شروع ہوتے ہی ثواب کا انبار لگ جائے گا۔ ہر بار یاسین شریف کے بعد "دعائے نصف شعبان بھی پڑھئے۔

(آقا کا مہینہ)

دعائے نصف شعبان المعظم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰھُمَّ یَا ذَالْمَنِّ وَلَا یُمَنُّ عَلَیْہِ ☆ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ☆ یَا ذَاالطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ ☆ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ ظَھْرَاللَّاجِیْنَ ☆ وَجَارَالْمُسْتَجِیْرِیْنَ ☆ وَاَمَانَ الْخَائِفِیْنَ ☆ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ کَتَبْتَنِیْ عِنْدَكَ فِیْ اُمِّ الْکِتٰبِ شَقِیّاً اَوْ مَحْرُوْماً اَوْمَطْرُوْداً اَوْمُقَتَّراً عَلَیَّ فِی الرِّزْقِ فَامْحُ ☆ اَللّٰھُمَّ بِفَضْلِكَ شَقَاوَتِیْ وَحِرْمَانِیْ وَطَرْدِیْ وَاقْتِتَارَ رِزْقِیْ ☆ وَاَثْبِتْنِیْ عِنْدَكَ فِیْ اُمِّ الْکِتٰبِ سَعِیْداً مَّرْزُوْقًا مُّوَفَّقًا لِلْخَیْرَاتِ ☆ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِیْ کِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ ☆ عَلٰی لِسَانِ نَبِیِّكَ الْمُرْسَلِ ☆ یَمْحُوااللّٰہُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ ☆ وَعِنْدَہٗ اُمُّ الْکِتَابِ ☆ اِلٰھِیْ بِالتَّجَلِّی الْاَعْظَمِ فِیْ لَیْلَةِالنِّصْفِ مِنْ شَھْرِشَعْبَانَ الْمُکَرَّمِ ☆ اَلَّتِیْ یُفْرَقُ فِیْھَا کُلُّ اَمْرٍحَکِیْمٍ وَّیُبْرَمُ ☆ اَنْ تَکْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ مَانَعْلَمُ وَمَا لَانَعْلَمُ ☆ وَاَنْتَ بِہٖ اَعْلَمُ ☆ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّالْاَکْرَمُ ☆ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ ☆ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ☆

شب برأت کے نفل نماز

☆غوث العالم محبوب یزدانی سید سلطان مخدوم اشرف جہانگیر سمنانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ شب برأت میں سو رکعت نماز ادا کرے پچاس سلام کے ساتھ۔اس کی ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد دس بار قل ھو اللہ احد پڑھے۔جب نماز سے فارغ ہو جائے تو سجدے میں سر رکھ کر یہ دعا پڑھے: بسم اللہ الرحمن الرحیم اعوذبنوروجھک الذی بصارت به السموات والارض السبع وكشف به الظلمات وصلح عليه امر من الاولين و الآخرين من فجاء نعمتک ومن تحويل عاقبتک ومن شر كتاب سبق۔ اعوذ بعفوک من عقابک واعوذ برضاک من سخطک اعوذبک منک جل ثناءک وما ابلغ ولا احصى ثناءعليک انت کما اثنيت على نفسک۔

(لطائف اشرفی حصہ دوم صفحہ ۳۴۵)

ترجمہ: میں پناہ مانگتا ہوں تیرے چہرے کے نور سے جس سے سات آسمان اور سات زمین روشن ہیں اور اس سے تاریکیاں چھٹ گئیں اور صالح ہو گیا اس پر امر اولین و آخیرین۔ تیری نعمت کے آنے سے اور تیری آخرت کے لپیٹنے سے اور تحریر شدہ بدی سے جو سابق میں سرزد ہوئی۔ میں پناہ مانگتا ہوں تیرے عفو کے ساتھ تیرے عذاب سے۔ میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے، تیری ثنا عظیم ہے، تیری رحمت بے انتہا ہے میں تیری ثنا کا احاطہ اس طرح نہیں کر سکتا جس طرح تو نے خود اپنی ثنا کی ہے۔

اس کے بعد بیٹھ جائے اور درود شریف پڑھ کر یہ دعا مانگے:

اللھم ھب لی قلبا نقیا من الشرک بریا ولا شقیا

ترجمہ: اے اللہ مجھے ایسا دل عطا فرما جو شرک سے پاک اور بدبختی سے بری ہو۔اس کے بعد اللہ تعالی سے حاجت طلب کرے البتہ قبول ہو گی۔ (لطائف اشرفی حصہ دوم صفحہ ۳۴۵)

شیخ امام عارف باللہ ابوالحسن رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ بہتر ہے اس رات میں یہ دعا پڑھے: اللھم انک عفوکریم تحب العفوفاعف عنی اللھم انی اسئلک العفووالعافیة والمعافاة الدائمةفی الدین والآخرة۔

ترجمہ: یااللہ تو عفو کرنے والا بزرگ ہے دوست رکھتا ہے تو عفو کو پس عفو کر مجھ سے یااللہ میں چاہتاہوں عفواور عافیت دنیااور آخرت میں۔

(بیان قدر شب براءت مولف بطل حریت حضرت علامہ مفتی عنایت احمد کاکوروی رحمۃ اللہ علیہ)

☆ سو رکعت نفل پڑھے اس طرح سے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد دس دس بار سورۃ الاخلاص پڑھے۔

فضیلت: اس نماز کو صلاۃ الخیر کہتے ہیں جو شخص یہ نماز پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی طرح ستر دفعہ نگاہ کرم فرمائے گا اور ہر نگاہ میں اس کی ستر حاجتیں پوری فرمائے گا۔ ادنی حاجت بخشش ہے۔(غنیۃ الطالبین)

☆ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ میرا نیاز مند امتی شب براءت میں دس رکعت نفل اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ الاخلاص گیارہ گیارہ بار پڑھے،

فضیلت: اس کے پڑھنے والے کے گناہ معاف ہوں گے اور اس کی عمر میں برکت ہو گی۔ (نزہۃ المجالس)

اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وصحابہ وسلم کی مقدس زندگی اپنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

قرآنی دعائیں

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِأَخِي وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ رَبَّنَا لَمَّا جَاءَتْنَا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ رَبُّنَا وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ رَبَّنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُسْلِمَةً لَكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ رَبَّنَا إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا

اللهم اغفر للمسلمين والمسلمات والمؤمنين والمؤمنات الأحياء منهم والأموات

اللهم اختم لنا بحسن الخاتمه ولا تختم علينا بسوء الخاتمه اللهم ارزقني شهادة في سبيلك واجعل موتي في بلد رسولك صلى الله عليه وسلم وصلى الله تعالى على خير خلقه محمد و اله و اصحابه اجمعين

برحمتك يا ارحم الراحمين آمين

Introduction to AIUMB

All India Ulama & Mashaikh Board (AIUMB) has been established with the basic purpose of popularizing the message of peace of Islam and ensuring peace for the country and community and the humanity. AIUMB is striving to propagate Sunni Sufi culture globally .Mosques, Dargahs, Aastanas, and Khanqwahs are such fountain heads of spirituality where worship of God is supplemented with worldly duties of propagating peace, amity, brotherhood and tolerance.

AIUMB is a product of a necessity felt in the spiritual, ethical and social thought process of Khaqwahs.Khanqwahs also have made up their mind to update the process and change with the changing times. As it is a fact that Khanqwahs cannot ignore some of the pressing problems of the community so the necessity to change the work culture of these centers of preaching and learning and healing was felt strongly. AIUMB condemns all those deeds and words that destabilize the country as it is well known that this religion of peace never preaches hatred .Islam is for peace. Security for all is the real call. AIUMB condemns violence in all its form and manifestation and always ready to heal the wounds of all the mauled and oppressed human beings. The integral part of the manifesto of AIUMB is peace and development. And that is why Board gives first priority to establish centers of quality modern education in Sunni Sufi dominated ares of the country. The other significant objectives of the Board are protection of waqf properties, development of Mosques, Aastanas, Dargahs and Khanqwahs.

This Board is also active in securing workable reservation for Muslims in education and employment in proportion to their population. For this we have been organizing meetings in U.P, Rajasthan, Gujrat, Delhi, Bihar, West Bengal, Jharkhand, Chattisgadh, Jammu& Kashmir, and other states besides huge Sunni Sufi conferences and Muslim Maha Panchayets . Sunni conference (Muradabad 3rd Jan 2011)Bhagalpur(10th May 2010) and Muslim Maha Panchayet at Pakbara Muradabad (16th October 2011) and also Mashaikh e tareeqat conference of Bareilly (26th November 2011) are some of the examples.

HISTORICAL FACT AND THE NEED OF THE HOUR

The history of India bears witness to that fact that when Alama Fazle Haq Khairabadi gave the clarion call to fight for the freedom of our country all the Khanqahs and almost all the Ulama and Mashaikh of Ahl-E-Sunnah Wal-Jamaat rose in unison and gave proof of their national unity and fought for Independence which resulted in liberation of our country from British rule.

But after gaining freedom, our Khanqahs and The Ulama of Ahl-E-Sunnah Wal-Jamaat went back to the work of dawa and spreading Islam, thinking that the efforts that were undertaken to gain freedom are distant from religion and leaving it to others to do the job. Thus the Independence for which our Ulama and Mashaikh paid supreme sacrifice and laid down their lives resulted in us being enslaved and thereby depriving us legimative right to participate in the governance of our country.

After the Independence hundreds of issues were faced by the Umma, whether religious or economic were not dealt with in a proper way and we kept lagging behind. During the lat 50 years or so a handful of people of Ahl-E-Sunnah Wal-Jamaat could become MLA's, MP's and minister due to their individual efforts lacking all along solid organized community backing as a result of which Ahl-E-Sunnah Wal-Jamaat remained disassociated with the Government machinery and we find that we have not been able to found foothold in the Waqf Board, Central Waqf Board, Hajj Committee, Board for Development of Arbi, Persian & Urdu or Minorities Commission. Similarly when we look towards political parties big or small we see a specific non-Sunni lobby having strong presence. In all the Institution mentioned above and in all political parties Sunni presence is conspicuous by its absence.

Time and again Ulama and Mashaikh have declared that the Sunni's constitutes a total of approximately 75% of all Muslim population. This assertion have lived with us as a mere slogan and we have not been able to assert ourselves nor have we made any concerted efforts to do so. It is the need of the hour that The Ulama and Mashaikh should unite and come on single platform under the banner of Ahl-E- Sunnah Wal-Jamaat to put forward their message to the Sunni Qaum. To propagate our message Sunni conferences should be held in the District Head Quarters and State Capitals at least once a year to show our strength and numbers this is an uphill task and would require huge efforts but rest assured that once we do that we shall be able to demonstrate our number leaving the non-Sunni way behind thereby changing the perception of political parties towards us and ensuring proper representation in every field.

AIMS AND OBJECTIVES OF AIUMB

To safeguard the right of Muslim in general and Ahl-E-Sunnah Wal-Jamaat in particular.

To fight for proper representation of responsible person of Ahl-E-Sunnah Wal-Jamaat in national and regional politics by creating a peaceful mass movement.

To ensure representation of Sunni Muslim in Government Organization specially in Central Sunni Waqf Boards and Minorities Commission.

To fight against the stranglehold and authoritarianism of non-Sunni's in State Waqf Board.
To ensure representation of Ahl-E-Sunnah Wal-Jamaat in the running of the state waqf board.

To end the unauthorized occupation of the Waqf properties belonging to Dargahs, Masajids, Khanqahs and Madarasas, by ending the hold of non-Sunni's and to safeguard Waqf properties and to manage them according to the spirit of Waqf.

To create an envoirment of trust and understanding among Sunni Mashaikh, Khanqahs and Sunni Educational institution by realizing the grave danger being paced by Ahl-E-Sunnah Wal-Jamaat.

To rise above pettiness, narrow mindedness and short sightedness to support common Sunni mission.

To work towards helping financially weak educational institutions.

To provide help to people suffering from natural calamities and to work for providing help from Government and other welfare institutions.

To help orphans, widows, disabled and uncared patients.

To help victims of communalism and violence by providing them medical, financial and judicial help.

To organize processions on the occasion of Eid-Miladun-Nabi (SAW) in every city under the leadership of Sunni Mashaikh. To restore the leadership of Sunni Mashaikh in Juloos-E-Mohammadi (SAW) wherever they were organized by Wahabi and Deobandis.

To serve Ilm-O-Fiqah and to solve the problem in matters relating to Shariah by forming Mufti Board to create awareness among the Muslims to understand Shariah

To establish Interaction with electronic and print media at district and state level to express our viewpoint on sensitive issues.

Ashrafe–Millat Hazrat Allama Maulana Syed Mohammad Ashraf Kichhowchhwi

President & Founder All India Ulama & Mashaikh Board

Email : ashrafemillat@yahoo.com

Twitter : www.twitter.com/ashrafemillat

Facebook : www.facebook.com/AIUMBofficialpage Website: www.aiumb.com

Head Office :

20, Johri Farm,
2nd Floor, Lane No. 1
Jamia Nagar, Okhla
New Delhi -25
Cell : 092123-57769
Fax : 011-26928700

Zonal Office
106/73-C,
Nazar Bagh, Cantt. Road,
Lucknow.
Email :aiumbdel@gmail.com

ان شاء اللہ عزوجل

ہندی زبان میں بہت ہی جلد آپ کی خدمت میں پیش کیا جائیگا۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سایہ نہ تھا